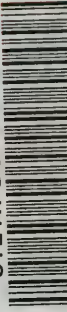




UTL AT DOWNSVIEW



D RANGE BAY SHLF POS ITEM C  
39 09 01 22 09 001 8

K            Muḥammad Siddik Ḥasan, nawab of  
              Bhopal  
M9528T3     Tahrīm al-Khamr [Tab. 2]  
1919

PLEASE DO NOT REMOVE  
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

---

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

---



K

119528 T3

1919



Muhammad Siddik Hasan,  
Governor of Bhopal

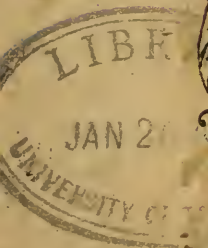
# تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَالزَّانَا وَاللَّوَاطِ وَالْمَعَارِفِ وَالْعِشْقِ

Tahrim al-Khamr  
از تالیف لطیف عمدة المفسرین قدوة المحدثین حامی سنن  
ماحی بدع و فتن علامتہ مان نواب والا جاہ امیر الملک سید  
محمد صدیق حسن خالص صاحب القنوجی البخاری  
ثم البہو فالی علیہ الرحمۃ والغفران لفرمدتعالی مقرب

میںانٹ

ناصر حدیث سید المرسلین حاجی حافظ شیخ حمید اللہ صاحب  
سوداگرا دام اللہ فیوضہم صدر بازار دہلی

طبع فی المطبعہ برائین سنہ ۱۲۸۱ھ فی بلدہ اللہ



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا فيه والصلاة والسلام على رسول الله محمد وآله وصحبه ومن يتبعهم  
 أما بعد في رسالہ ہے بیان میں تحريم شراب و زنا و لواط و معازف و عشق کی ہر چند گناہ کبیرہ  
 جو متعلق اعضا ہوتے ہیں چار سو ایک ہیں لکن یہ پانچ گناہ اس طرح کے ہیں کہ ایک  
 جہان کا عیش گو یا یہی اعمال ٹھیرے ہیں گرفتاری مسلمانوں کی مزدہوں یا عورت بیشتر نہیں  
 کبار میں ہے اور لوگ ان کاموں کی کرنے میں کچھ عیب نہیں جانتے بلکہ ان گناہوں کو  
 ہلکا سمجھ کر اپنی مجلسوں میں فخر کرتے ہیں اور جو مال حلال یا حرام ہاتھ آتا ہے وہ نہیں  
 معاصی میں حسیح ہوتا رہتا ہے حالانکہ انجام انکا بعد موت کے قبر میں پھر حشر میں بہت  
 برا ہے اور جہا رہنا اپنی دنیا میں سبب شورخامتہ کا ہوتا ہے عیاذ باللہ اس کو ہر مسلمان  
 واجب ہے کہ ان گناہوں سے بچے یا بربادی آخرت پر راضی ہو ہمپر اسبقدر فرض ہے کہ  
 جو کچھ شرع شریف میں اس بابت آیا ہے ہم اوس کو سب کے کان میں ڈالیں  
 ماننا ماننا اور نکام کام ہے

## فصل بیان میں شراب بخواری کے

حدیث ابوہریرہ میں فرمایا ہے کہ شرابی وقت شراب پینے کے مومن نہیں رہتا ہے  
 سَواءَ الشَّيْخَانِ اَهْلُ السَّنَنِ یعنی اوس وقت ایمان اوس سے الگ ہو جاتا ہے وہ بے  
 ایمان رہ جاتا ہے۔ نسائی کا لفظ یہ ہے کہ جس نے یہ کام کیا اوس نے پٹہ اسلام کا اپنی  
 گلے سے نکال ڈالا ہاں اگر توبہ کر لے گا تو اللہ قبول فرمائے والا ہے اسن عمر فرماتا ہے کہ  
 اللہ نے لعنت کی ہے شراب پر اور پینے والے اور پلانے والے اور خریدنے کرنے والے

لحیث  
 عن  
 علی  
 بنی بابہ  
 شذوذ  
 دینہ  
 صحیحہ  
 بے گناہ  
 صحیحہ  
 ابوبکر  
 زبان  
 دینہ  
 ہے  
 صحیحہ  
 گئی ہو  
 ات  
 بنی  
 خاندانہ

اور چنے والے اور پھولے والے اور بنائے والے اور اٹھانے والے پر اور جس کے پاس  
 اٹھا کر لیجائیں سزاہ ابوداؤد ابن ماجہ میں ذکر اکل ثمن کا بھی کیا ہے یعنی جو کوئی اوس کی  
 قیمت کھائے اوس پر ہی لعنت ہے یہ سب دس شخص ہوں سوزبان خدا اور رسول پر ملعون  
 ہیں انس بن مالک کی حدیث میں بھی ان دس شخصوں پر لعنت آئی ہے **سَوَّاهُ ابْنُ مَكْجَةَ تَرْمِذِي**  
 نے کہا یہ حدیث غریب ہے حافظ نے کہا اسکے سب راوی ثقہ ہیں۔

مغیر ہن شعبہ فعا کہتے ہیں جو شخص۔

شراب پیچے اوسکو چاہئے کہ سورہ ہی کہائے **سَوَّاهُ ابْنُ دَاؤُدَ خَطَّابِي** نے کہا یہ اس لئے کہ گناہ  
 میں یہ دونوں امر برابر ہیں جیسے شراب پینا ویسے ہی سور کہانا ابن عباس کی حدیث میں  
 فرمایا ہے میرے پاس جبریل نے آکر کہا اے محمد اللہ نے لعنت کی ہے خمر پر اور خمر کے بنانے  
 والے اور صاف کرنے والے اور پینے والے پر اور جس کے پاس اوسکو لیجائیں اور خریدار  
 اور فروشدندہ وساقی و مستی پر یعنی جو پلائے اور جس نے پی **سَوَّاهُ ابْنُ أَحْمَدَ ابْنُ سَنَادٍ حَكِيمِي وَابْنُ جَبْرِ**  
 حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے حدیث ابو امامہ میں فرمایا ہے ایک قوم اس امت  
 کے رات کو کھانے پینے لہو و لعب میں بسر کریگی صبح کو بندر و سور بنجائیگی اور کھوسف و قذ  
 پہونچے گا لوگ چرچا کریں گے کہ آج کی رات فلاں فلاں خاندان میں یا فلاں گھر میں خسف ہوا ہے  
 پہراونہر آسمان سے پتھر برسیں گے جس طرح کہ قوم لوط علیہ السلام پر برسے تھے اور اون کے  
 گھروں پر قذف ہوگا اور باد عظیم چلیگی جس طرح کہ قوم عاد پر چلی تھی اور وہ ہلاک ہو گئے  
 تھے اور اون کے گھروں پر جنین شراب پنی جاتی تھی اور حشر پر پہنا جاتا تھا اور گانے  
 والیاں ہوتی تھیں **آئِدِي ابْنِي سَوَّاهُ ابْنُ أَحْمَدَ ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَالْبَيْهَقِي** یہ حادثہ اس امت میں  
 کسی بار ہو چکا ہے اور ہوتا رہے گا اللہ تعالیٰ بعض جگہ اپنا عذاب ظاہر کر کے لوگوں

لحمی  
 وجہ زمان  
 صنف اول  
 علیہ صلی علیہ  
 والا صلہ  
 بنی میں  
 دس حدیث  
 اور اسکا  
 اور بنی  
 صلہ  
 یعنی باور  
 اور اولی  
 کا  
 ن  
 یعنی  
 صلہ  
 ریح  
 ۱۲

کو ہوشیار کر دیتا ہے لیکن جن کی گہٹی میں یہ افعال پڑے ہیں اونکی آنکھیں ہرگز نہیں کھلتیں اور نہ وہ خواب غفلت سے جاگتے ہیں اونکا جاگنا جب ہی ہوگا کہ اونپر بھی یہ بلا اوتیرگی یا مرکز قبر میں جائیں گے تب کہیں اونکو یقین اپنے اس انجام ناکام کا ہوگا انا اللہ علی بن ابی طالب نے رفعا کہا ہے کہ جب میری امت پندرہ کام کریگی تب اونپر بلا اوتیرگی پوچھا وہ کیا کام ہیں کہا جب غنیمت کو مال اور امانت کو عنیت اور زکوٰۃ کو تاوان جائیا گے اور مرد و جو رو کا مطیع ہوگا اور ماں کا نافرمان یا تھے سلوک کریگا اور باپ سے چٹا اور مسجدوں میں شور و غل ہوگا اور قوم کا سردار کیمنہ ہوگا آدمی کی عزت ڈرے اور سکی بدی کے کیجاگی شراب خواری ہوگی حریر پہنا جائیگا گانے والیاں اور بٹھے ظاہر ہونگے پچھلی امت اگلی امت پر لعنت کریگی اس وقت میں تم ایک لال لاندھی یا خف یا سبخ کے منتظر ہو اور آقا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ یہ سب چیزیں اس امت میں مروج ہیں یا نہیں جبکہ مروج ہیں تو اب بلا کے آئینہ کا شکوہ ناحق ہو اسی کو عنیت جاننا چاہئے کہ اب تک خسف و مسخ نہیں ہوا اگرچہ بعد موت کے اس خواب غفلت سے جاگ اوٹھیں گے اس انجام کا یقین کر لینا ضرور ہے خواہ یہاں ہو یا وہاں بلکہ نظر بصیرت میں نزدیک اہل معرفت کے یخسف و مسخ حالت موجودہ مسلمین میں واقع ہو چکا ہے اگر صورت مسخ نہیں ہوئی ہے تو دل تو ضرور مسخ ہو چکے ہیں الا ما اشار اللہ تعالیٰ اور خسف بھی اکثر جگہ پایا گیا فاعْتَبِدُوا مِنْهُ يَا اُولِي الْاَبْصَارِ حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے جس نے زنا کیا یا شراب پی اللہ نے اس سے ایمان چین لیا جس طرح کہ کوئی شخص اپنے سر سے پیرا ہن اوتار لیتا ہے رَوَاهُ الْحَاکِمُ ابْنُ عِمَّاسٍ كَالْفِظْرِ نَعَايَهُ سَبَّ جَوْشَخْشُ اِيْمَانٍ رَكِبْتَا هُوَ اَلْمَدَّ اُورُونِ اٰخِرَتٍ پَرُوهُ شَرَابٍ نَهَى پِيَةَ اُورِنَهْ مَجْلِسِ شَرَابٍ مِيْنَ بِيْطِيْهِ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مَعْلُومٌ هُوَا كَهْ جَلِيْسِ شَرَابٍ كَابِيْنَا

منہ غلام  
عقل غفلت کی  
بدی کا ذمہ  
دل اور اس کا  
کون سا  
منہ غفلت ہوتا  
پندرہ کام  
پچھلی امت کی موت  
نہاں کی چیز  
منہ غفلت کی  
توڑنا اور مال دنیا  
بلکہ زیادہ ہوت  
سب کے لئے ایک  
مجانوں کو خوش  
لوالت کرنے  
منہ غفلت کی  
مجان کی پخت  
پہلی اور پخت  
گرونی بیروت  
ہی کو نہ صرف  
کا ہے یہ  
باللہ  
پس اسے عقل  
دلو اور پخت  
منہ غفلت کی



ہے ویسے ہی مجلس شراب میں حاضر ہونا کتاب بن آرت کہتے ہیں حضرت نے فرمایا ہے  
 تو دور رہ شراب سے کہ یہ گناہ ایجا کرتی ہے جس طرح کہ درخت شاخیں نکالتا ہے  
 سداۃ ابن مکیۃ پہر حدیث ابن عمر میں فرمایا ہے کہ ہر نشہ شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے  
 اور جو ہمیشہ دنیا میں شراب پیو گا وہ آخرت میں نہ پیئے گا سداۃ الشیفان اهل السنین مسلم  
 کا لفظ یہ ہے کہ وہ آخرت میں محروم ہو گا خطابی و بغوی نے کہا مراد یہ ہے کہ وہ جنت میں  
 نجاتیگا یعنی اگر بے توبہ مر گیا ہے ابو موسیٰ سے کا لفظ رفعیہ ہے کہ دائم الخمر داخل بہشت نہوگا  
 اللہ اسکو نہر غوطہ میں سے پلائیگا پوچھا نہر غوطہ کیا ہے فرمایا ایک نہر ہے جو حرامکار عورتوں  
 کی شرمگاہ سے ہے گی اہل دوزخ کو بواونکے اندام کی ستائگی سداۃ احمد و ابی یعلیٰ و ابن حبان  
 و الکاظمی صحیح حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے چار شخص ہیں اللہ پر واجب ہے کہ انکو جنت  
 میں داخل نہ کرے اور نہ وہاں کے آرام کا مزہ چکھائے ایک دائم الخمر دوسرا سو و خوار  
 تیسرا مال تیمم کا کہا نیوا لچو تھا ماں باپ کا عاق سداۃ الحاکم انس کا لفظ مرفوعیوں ہے  
 کہ نہ گھسیگا دیوار قدس یعنی جنت میں دائم الخمر اور عاق اور دیگر احسان رکھنے والا سداۃ  
 احمد مراد اس سے بہشت ہے یعنی یہ تین قسم کے لوگ جنان فردوس میں نہ جائینگے ابن عباس کی  
 حدیث میں فرمایا ہے دائم الخمر اگر مر جائیگا تو اللہ سے مثل بت پرست کے ملے گا سداۃ احمد و جلالہ رجال  
 الصحیح دوسرا لفظ انکار فعلیوں ہے جو ملا اللہ سے اور وہ شراب پیا کرتا تھا تو مثل بت پرست کے  
 ملے گا سداۃ ابن حبان ابو موسیٰ نے کہا جبکو کچھ پروا نہیں ہے کہ میں شراب پیوں یا اللہ کو چھوڑ کر  
 اس ستون کو پوچوں سداۃ النسائی یعنی شراب پینا اور بت کا پوجنا برابر ہے و حدیث ابن  
 عمر میں فرمایا ہے تین شخص ہیں کہ حرام کیا ہے اللہ نے اوپر جنت کو ایک دائم الخمر دوسرا عا  
 تیسرا دیوث جو اپنی جو رو کو جنت پر برقرار رکھتا ہے سداۃ احمد و اللفظ والنسائی واللبناد

لہ یعنی  
 شراب پینے  
 ۱۳۷۵  
 صلح  
 یعنی شراب  
 سداۃ  
 صلح  
 جنت  
 جنتوں  
 صلح  
 یعنی شراب  
 ملا

فایا

وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُهُ الْأَسْنَادُ مَرْقَاةٌ فِيهَا بَعْضُ مَا رَوَى لَفْظًا نَحْبَثُ سَعْدًا وَمَقْدَمَاتُ زَنَا وَأُورَسَا سَرَّ  
 معاصی میں جیسے شرب خمر و ترک غسل جنابت و نحوہ ابوسہریرہ رقم لکھتے ہیں کہ جنت کی  
 ہوا پانچ سو برس کی راہ سے آتی ہے تین شخص اس کو نہ پائیں گے ایک دیگر نعمت کہنے والا دوسرا  
 عاق تیسرا و اتم الخمر رفاة الطبرانی فی الصغیر عمار بن یاسر کو لفظ مرفوع یہ ہے کہ تین آدمی ہرگز  
 جنت میں نہ جائیں گے دیوث اور زن مردانہ اور و اتم الخمر کہا ہے رسول خدا اتم الخمر کو تو ہم پہنچا  
 ہیں دیوث کون ہوتا ہے فرمایا الذی یبالی من دخل علی أهله یعنی وہ شخص جو کہ کچھ پر وا اس بات  
 کی نکرے کہ اسکے گھر والوں کے پاس کون آتا جاتا ہے کہا زن مردانہ کون ہوتی ہے فرمایا  
 جو مشابہ مردوں کے بنے رفاة الطبرانی و رواة الاصحاح فیہم صحیح و رواة شواہد کثیرة یعنی عورت  
 ہو کر مردانہ جوتا ہے یا ٹوپی لگاے یا انڈر کپہ یا جامہ پہنے یا تیرکمان رکھے یا گھوڑے پر سوار  
 ہو یا مرد کی سی بات چیت کرے حدیث ابن عباس میں فرمایا ہے تم پچھو شراب سے کہ یہ کبھی  
 ہے ہر بدی کی سداہ الکر و قال صحیحہ الاسناد حدیثہ کا لفظ یہ ہے کہ خمر جامع گناہ ہے اور  
 عورتیں جہاں ہیں شیطان کی اور محبت میں آئی سر ہے ہر گناہ کا رفاة ابن ماجہ اومی نے جب شراب  
 پی تو اب اس سے ہر گناہ ہو گا زنا بھی کرے گا بچ گانے بجانے میں بھی رہے گا مونہ سے گالی  
 بھی بکریگا بے شرمی کے کام کرے گا اپنے گناہوں کا بیان کرے گا اپنے عیب کو نہ چھپائے گا لا حول  
 ولا قوۃ چنانچہ اکثر شرابخوروں کا یہی حال دیکھا گیا وہ حکایت ابن مسعود فرماتے ہیں  
 ایک بادشاہ بنی اسرائیل نے ایک شخص کو پھڑکرا اختیار دیا کہ تو شراب پی یا ایک جان کو  
 قتل کر یا زنا کر یا سور کا گوشت کھا ورنہ تجھ کو قتل کر دیا جائیگا اس نے کہا اچھا میں شراب  
 پی لوں گا اس نے شراب پی تو یہ سارے کام کیے حضرت نے فرمایا جو کوئی ایک بار شراب  
 پیتا ہی چالیس دن اسکی نماز قبول نہیں ہوتی اور جو شخص مراد اور اس کے پیٹ میں کوئی

سلفین  
 تکلفانہ  
 زنا و غیر  
 تم شخص  
 لا زین  
 اس پی  
 سزا و غیر  
 ۱۰  
 ملکہ  
 ۱۱

قطرہ شراب کا تھا تو جنت اور سپر حرام ہوتی تو اور اگر اندر چالیس ات کے مر گیا تو اسکی موت جاہلیت کی سی ہوتی ہے **رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي بَأْسَانِهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

دوا کھائے جس میں کوئی جز شراب کا ہے پھر مر جائے تو وہ بھی اس حکم میں داخل ہے حکایت عثمان بن عفان نے حضرت کو سنا فرماتے تھے تم پچواں انجمن سے تم سے پہلے ایک شخص تھا وہ عبادت کرتا تھا لوگوں سے الگ رہتا تھا ایک عورت اسکو چاہنے لگی اس کے پاس ایک خدمتگار بھیج کر بلا لیا اور کہا تم کو ایک گواہی کیے گی بلاتی ہوں جب وہ آیا تو عورت نے ایک ایک دروازہ جس میں وہ داخل ہو جاتا تھا بند کرنا شروع کیا یہاں تک کہ جب وہ خلونگاہ تک پہنچا تو ایک چمکتی عورت بیٹھی ہوئی اسکو ملی اس کے پاس ایک لڑکا اور ایک مٹکا شراب کا رکھا تھا اس نے کہا میں تجھے گواہی کیلئے نہیں بلا لیا ہے بلکہ اس کو بلا لیا ہے تو اس لڑکے کو مار ڈال یا مجھے صحبت کر یا ایک پیالہ شراب کا پی اگر تو انکار کریگا تو میں چیخ مار کر تجھ کو رسوا کرونگی اس نے جب دیکھا کہ سیطرح میرا چہرہ کارا نہیں ہوتا ہے تو کہا خیر ایک پیالہ شراب کا مجھے پلا دے جب ایک ساغر بنا تو کہا اور دے یہاں تک کہ پہراؤں عورت سے زنا کیا اور اس لڑکے کو مار ڈالا سو تم شراب سے بچو واللہ ایمان اور ادا مان خمر کا کسی شخص کے سینے میں ہرگز جمع نہیں ہوتا ہے دونوں میں سے ایک ضرور ہی خارج ہو جاتا ہے **رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي بَأْسَانِهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

باروت کا قصہ ان میں آیا ہوا دنوز ہرہ نے شراب پلا کر زنا و قتل میں گرفتار کر دیا تھا اوہوں نے ہوش میں آ کر عذاب دینا کو عذاب آخرت پر اختیار کیا کہ **أَذْأَحْمَدُ وَأَبُو جَعْفَرٍ بَطُولُهُ** ابن عباس کہتے ہیں جب شراب حرام ہوتی تو اصحاب ایک دوسرے کے پاس جا کر کہنے لگے کہ خمر حرام ہوتی اور برابر شرک کے ٹھیسری **رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي بَأْسَانِهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

ملنے میں  
سب سے پہلے  
ان سے  
بھیجی گئی  
علی بن ابی  
ہو کر  
کا اچھا  
اس سے  
پس ۳۳  
بیابان  
بچے عزیز  
بہنہ

لفظ رفعیہ ہے کہ جو کوئی شراب پیے گا اللہ اور سکوا اب گرم بنم پلائیگا رواۃ البزاسا حدیث جابر  
 میں فرمایا ہے ہر نشہ حرام ہے اور اللہ کے پاس اس بات کا عہد ہے کہ جو کوئی نشہ پیریگا اور سکوا  
 طہیۃ الخمال پلائیگا پوچھایہ کیا چیز ہے فرمایا پسینا اور چوڑ ہے دو زینونکار رواۃ مسند النساہی کے  
 فرشتے نہیں آتے اور سکوا بزار نے ابن عباس سے بسند صحیح روایت کیا ہے اسی طرح جسرت  
 سے خاوند ناخوش ہوتا ہے یا کوئی مست ہوتا ہے تو اللہ اونکی نماز قبول نہیں کرتا یہاں تک  
 کہ خاوند راضی ہو اور وہ مست ہوش میں آئے رواۃ الطبری و ابن خریزہ و ابن حبان و البیہقی  
 حدیث ابو امامہ میں فرمایا ہے میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کہائی ہے کہ نہ پیے گا کوئی بندہ  
 میرے بندوں میں سے ایک گھونٹ شراب کا لکن پلاؤں گا میں و سکوا اب گرم بنم  
 پہر خواہ عذاب کروں یا بخشوں اور نہ پلائیگا وہ کسی چہوڑے کے کو کوئی گھونٹ اور سکا لکن  
 پلاؤں گا میں و سکوا حیم بنم خواہ و معذب ہو یا مفضوڑ ترک نہیں کرتا اور اس کو کوئی بندہ  
 میرے بندوں میں سے کسی کے ڈر سے لکن پلاؤں گا میں اور سکوا خلیفۃ القدس سے رواۃ احمد یعنی اگر  
 شرابی بخشنا بھی گیا تب بھی اور سکوا عوض بادۃ نوشی کے پہلے عذاب ہو لیا گیا تب معفرت  
 ہوگی اور تارک خمر شراب پلہوڑ پیے گا و لندہ الحمر و المنہ حکایت شیدائشاعر متوفی ۱۱۸۰  
 نے جب مطلع کہا ہے چسیت دانی بادۃ گلگون مصفا جوہری بہ حسن را پروردگار سے  
 عشق را پیغمبری ہے اور شاہجاں بادشاہ کے کان تک پہنچا تو وہ نہایت غضب میں آئے  
 اور کہا اس نے ام انجائش کا وصف نازیبا کیا ہے پہر اس کو اپنے ملک محروسہ  
 اخراج کر دیا سیطرح عالمگیر بادشاہ نے رواج دیوان حافظ کا اپنے ملک محروسہ  
 میں بند کر دیا تھا کہ لوگ اس کے مطالعہ کرنے سے فاسق عاشق بنتے ہیں فی الواقع  
 شان ملوک اسلام کی ایسی ہوتی تھی جزاہم اللہ عننا خیرا انس رفعا کہتے ہیں جس نے

طہیۃ  
 بنم  
 کونی  
 بوامی  
 شہ  
 طہیۃ  
 وزی  
 طہ  
 شہ  
 کتاب  
 بد  
 فی  
 کتا  
 اور  
 پچا

ترک کیا خمر کو اور وہ قادر ہے اور سپر تو پلاؤنگا میں سے خطیرۃ القدس اور جسے چھو  
 دیا پہننا حریہ کا اور وہ پہن سکتا تھا تو پہنناؤنگا میں اور سو خطیرۃ القدس سے اذہ البزائم  
 حسین ابن عباس کا لفظ مرفوع یہ ہے جسے پیا ایک گھونٹ خمر کا قبول نہیں کرتا اللہ اس  
 تین دن تک فرض و نفل اور جسے ایک پیالہ پیا اور سکی نماز چالیس صبح تک پذیرا نہیں ہوتی  
 اور دائم الخمر کا یہ حال ہے کہ اللہ پر حق ہے کہ اسکو نہر خبال سے پلائے پوچھا وہ کیا ہے  
 فرمایا پیپ و وزخیوں کی سزاۃ الطبریٰ ابن عمر فرماتے ہیں جو مرا میری امت میں سے  
 اور وہ شراب پیتا تھا حرام کر دیتا ہے اللہ اور سپر شراب جنت کو اور جو مرا اور سونا پہنتا تھا  
 حرام کر دیتا ہے اور سپر لباس جنت کو سزاۃ الاعداء و الطبرانی و رواۃ احمد ثقات بعض احادیث  
 میں حکم قتل کرنے شرابی کا بارچہارم میں آیا ہے لکن یہ حکم باقی نہیں ہا نسوخ ہو چکا ہے  
 مگر عذاب آخرت بدستور باقی ہے حدیث ابن عمر میں آیا ہے کہ اگر بارچہارم میں بھی تو بڑی کی  
 تو اللہ اور سپر غضب کرتا ہے اور نہر خبال یعنی صندید اہل نار پلائے گا رواۃ الترمذی و بطولہ و حسنہ  
 و الحاکم و صحیحۃ نسائی کا لفظ و تھا یہ ہے کہ جس نے شراب پی اور نشہ ہوا اور سکی نماز قبول نہیں  
 ہے جب تک کہ پیٹ اور رگون میں کچھ باقی ہے اور اگر مر گیا تو کا فر ما اور اگر نشہ ہوا تو پھر  
 چالیس دن تک کی نماز نامقبول ہے اور اگر مر گیا تو کا فر ما دوسری روایت میں یوں  
 ہے کہ اگر مر گیا تو داخل نار ہوا ہاں اگر تو بے کر لیکتا تو اللہ قبول کر لیا ہے مگر بارچہارم میں پھر  
 وہی عصارہ اہل نار پیئے کو ملیگا رواۃ ابن جبان و الحاکم و صحیحۃ نسائی و رواۃ احمد یاسنک  
 حسین کذا عند البزار و الطبرانی حدیث انس بن مالک میں فرمایا ہے جسے چھوڑا دنیا کو اور  
 وہ مست تھا تو قبر میں مست جائیگا اور مست ہی قبر سے اٹھیںگا اور اسکے حکم آگ  
 کا ہوگا اور وہ سکران ہوگا و زخ میں ایک چشمہ ہے جس سے پیپ اور خون بہتا ہے وہ

لہ بچہ  
 بس  
 کینہ  
 سے قبول  
 سے درخیز  
 پیپ  
 ہوا  
 علمات  
 نشہ میں

اس کا طعام و شراب تمہیں دیکھا جب تک کہ آسمان زمینیں ہیں سِوَا اَلْاَصْحَابِ اِنِّیْ لَبَسْنِدِیْ ضَعِیْفٌ  
 مکلف مختار نے جب نشہ کی چیز پی تو اب امام اوسکو چالیس یا کم یا زیادہ کوڑے مارے  
 یا جوتے لگائے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے مارے تھے اور عمر رضی اللہ عنہ نے  
 اسی کوڑے اور زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کہی ہاتھ اور کپڑے اور جو توں سے  
 بھی مارا تھا ایک جگہ کسی قرار یا دو گواہ عدل یا قی سے ثبوت شرب مسکر کا ہو کر حد لازم  
 آتی ہے اور قتل کرنا شرابی کا بار چہارم میں منسوخ ہے \*

## فصل بیان میں زنا کے

حدیث ابو ہریرہ میں آیا ہے کہ زانی وقت زنا کے مومن نہیں رہتا ہے رِوَاةُ الشَّیْخَانِ  
 اَهْلُ السُّنَنِ بَرَّارٌ اَتَا اور زیادہ کیا ہو کہ لَایْکُنَّ لَکُمْ عَلٰی اللّٰهِ مِنْ ذٰلِکَ یعنی ایمان کی عزت نزدیک اللہ کے  
 اس زیادہ ہو کہ اس وقت وہ اوس کے پاس ہی آہن مسعود رفا کہتے ہیں حلال نہیں خون  
 کسی مسلمان کا لگرتین شخص کا ایک بیابا ہوا زانی دوسرے جان عوض جان کے تیسرے تارک  
 دین مفاشق جماعت رِوَاةُ الشَّیْخَانِ اَهْلُ السُّنَنِ عبد اللہ بن زید نے حضرت کو سفر فرماتے تھے  
 اے کعب بن عجرہ کی جھکڑ اور تمہیں زنا اور چھپی شہوت کا ہو رِوَاةُ الطَّبْرَانِیْ بِاسْنَادٍ صَحِیْحٍ مراد حرام کاری  
 اور آشنائی ہو عثمان بن ابی العاص رفا کہتے ہیں نصف شب کو دروازہ آسمان کے کھل جاتے ہیں  
 منادی ندا کرتا ہے کہ ہو کوئی داعی جسکی دعا قبول کی جائے ہو کوئی سائل جس کا سوال پورا کیا جائے  
 ہے کوئی غمزدہ جس کا غم دور کیا جائے پھر جو مسلمان اوس دم دعا کرتا ہو وہ قبول ہوتی ہے  
 مگر وہ حالانہ کی جو اپنی شرمگاہ کو لٹو ہو سے دوڑتی پھرتی ہو اور عشار کی جو سائرات کا حصول  
 اوگہاتا یا لیتا ہو رِوَاةُ اَلْاَھْذُ حدیث عبد اللہ بن سہر بن فرمایا ہو حرام کاروں کے موند آگ سے

لہ علیہ فی حدیث  
 علیہ علیہ فی حدیث  
 بیان فرماتے ہیں  
 اور کہی ہے  
 نہیں بلکہ ایک  
 ہی زانی  
 ہے پیا  
 حدیث ابو ہریرہ میں  
 ہے کہ دین  
 و کو پھوڑنا  
 دال ۱۲۵  
 سمان کی  
 جماعت میں  
 دینا دی گلوئی  
 و جسے پھوڑ  
 ڈالو ۱۲۵

بہر کینکے راء الطبرانی بسند ضعیف ابن عمر کا لفظ یہ ہے کہ زنا مورت فقری راء الیہ یعنی اکثر انحر امکا  
 آخر کو محتاج ہو جاتے ہیں مردہوں یا عورت سمرہ بن جذب کہتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا میں نے  
 آج کی رات ایک حیرت نور کی طرح دیکھی جس کا مونہہ تنگ اور پیٹ کشادہ تھا اسکے پنجے آگ بھڑک رہی  
 تھی جب وہ اونچی ہوئی تو وہ لوگ بھی اونچے ہو جاتے اور جب سب جاتی تو وہ بھی اوسمیں گے جاتا  
 اوسمیں مرد و عورت تھے دوسری روایت میں اتنا زیادہ آیا ہے کہ وہ اوس کے اندر شو و غل  
 مچاتے چھینے چلاتے تھے جہانک کر دیکھا تو ننگے مرد و عورت تھے اونچے پنجے سے لپٹ آگ کی  
 آتی جب وہ لپٹ اونکو لگتی تو چلاتے تیسری روایت میں ہے کہ وہ ننگے مرد و عورت حرام کار مرد  
 عورت تھے راء ابن عساکر حدیث طویل انوار امامہ میں فرمایا ہے کہ مجھے خواب میں دیکھا کہ ایک  
 پہاڑ پر لیکر مینے ایک قوم دیکھی کہ اونکو درم سا چڑھا تھا اور بہت بد بودار تھی گویا اونکی بد بو پانچ  
 کے سی تھی مینے کہا یہ کون ہیں کہا زانی مرد و عورت الحدیث رواہ ابو خزیمہ ابو ہریرہ نے  
 رفا کہا ہے آدمی جب ناکرتا ہو ایمان اوس کے اندر سے نکلا کہ چہتری کی طرح ہو جاتا ہے جب  
 باز آتا ہے تب پھر رجوع کرتا ہے رفاء ابن داؤد واللفظک والترمذی والبیہقی والحاکیم ہیثمی کا  
 لفظ یہ ہے کہ ایمان ایک ستر بال ہے اللہ جسکو چاہتا ہے پہناتا ہے جب آدمی نے زنا کیا وہ ستر بال  
 اوس سے چھین لیا گیا اگر توبہ کی تو واپس ملا یعنی واک فلا اللہ زنا کو ہمراہ شرک ذکر کیا ہے حکایت  
 حدیث ابو ذر میں آیا ہے کہ ایک عابد بنی اسرائیل نساٹھ برس اپنی صومٹہ میں عبادت کی تھی ایک  
 دن وہ اپنی عبادت نگاہ سے باہر نکلا ایک عورت ملی اوس سے باتیں کرنے لگا یہاں تک کہ  
 اوس سبب سے کیا پھر مر گیا اوسکی عبادت کو اوسکے زنا سے تو لا تو زنا ہماری نکلا اسی حدیث  
 راء ابن جتان حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے میں شخص ہیں کہ دن قیامت کے اللہ نے  
 بات لکھی اور نہ اونکو پاک کر لیا یعنی گناہ سے اور نہ اونکی طرف نگاہ کرے گا بلکہ اونکے

لکھنا  
 لکھنا  
 لکھنا

۱۲

۱۳

لئے عذاب الیم ہوگا ایک بوڑھائی دوسرا بادشاہ دروغگو تیسرا عیال اور تیسرا مسلمان  
 وَالنَّسَاءُ طبرانی کا لفظ یہ ہے کہ نظر نکر کا اللہ دن قیامت کے طرف بوڑھے زانی اور بڑھیا  
 زانیہ کے دوسری روایت ابو ہریرہ میں یوں آیا ہے کہ اللہ شیخ زانی کو دشمن رکھتا ہے وہ وہ ابوبکر  
 اس طرح بڑھیا زانیہ کو حدیث سلمان میں فرمایا ہے داخل ہوگا جنت میں بوڑھا حرامکار  
 تَرَاهُ الْبَنَاتُ بِالسِّنِّ جَدِيدٍ یہی حکم بڑھیا حرامکار کا ہے ابو ذر نے رُفعا کہا ہے کہ اللہ دشمن رکھتا  
 شیخ زانی کو تَرَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالزَّيْمِيَّةُ وَابْنُ جَبْرٍ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَيْحُومُ الْإِسْنَادُ ابن عمر مرفوعا  
 کہتے ہیں اللہ نظر نہیں کرتا ہے طرف اشمیٹ زانی کے تَرَاهُ الطَّبْرَانِيُّ اشمیٹ وہ جس کے بال  
 کچھ سیاہ کچھ سفید ہوں یعنی او بڑھیا عمر کا حرامکار حدیث نافع میں فرمایا ہے جنت میں بوڑھا  
 زانی بخاری کا تَرَاهُ الطَّبْرَانِيُّ جابر کا لفظ رُفعا ہے جنت کی ہوا ایک ہزار برس کی راہ آتی ہے  
 مگر شیخ حرامکار اور سکونہ پائیک تَرَاهُ الطَّبْرَانِيُّ یہی حکم عاق اور قاطع رحم کا ہے حدیث بریدہ  
 میں فرمایا ہے ساتوں آسمان وز میں لعنت کرتے ہیں بوڑھے زانی پر اور بد بو زانیوں کی شہ گاہ  
 کی دوزخوں کو لایا دیگی تَرَاهُ الْبَنَاتُ عَلِيٌّ مَرْتَضِي نے رُفعا کہا ہے کہ لوگوں پر دن قیامت کے ایک  
 بد بو دار ہوا چلیگی اور سہ ہرنیکے بد ایذا پائیک جب ہر کسی کو پہنچ جائیگی تو ایک منادی ندا  
 کریگا کہ تم جانتے ہو کہ یہ بد بو کیا ہے وہ کہیں گے ہم نہیں جانتے مگر یہ بات ہے کہ یہ ہر جگہ  
 پہنچ گئی کہا جائیگا یہ سچ ہے فروع زناۃ کی جو اللہ سے اپنا زنا لیکر علی اور تو بہ نہ کی تَرَاهُ  
 ابْنُ ابْنِ لَدُنَا اور حدیث نہر عنوط کی فضل اول میں گزر چکی کہ وہ فروع موسات یعنی زانیات  
 سے جاری ہوگی اور اہل دوزخ کو اپنی بد بو سے ایذا پہنچائیگی وَفِ ابْنِ سَعْدٍ رُفعا  
 کہا ہے کہ جب میں اور چڑھتا تو مینے کہہ لوگ دیکھو جنکی کہاں آگ کی فیتھ چیرت سے کتری جاتی ہتی  
 مینے کہا ہے جبریل یہ کون ہیں کہا یہ لوگ ہیں جو زنا کے لئے بنے سنورتے ہیں

ملنے لفظ  
 زانیہ اور زانی  
 کا شہ گاہوں  
 کی بو ہے

زینب برائی زنا



پہر میرا گذر ایک چاہ بدبو دار پر ہوا اور میں سخت آوازیں آئی تھیں پوچھا یہ کون ہیں کہا یہ تمہاری  
 عورتیں ہیں جو حرام کرانے کو نبی سنو رہی ہیں اور جو کام حلال نہیں ہیں وہ کرنی ہیں صحابہ  
 الْکِبَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ بْنُ مَالِكٍ كِي حَدِيثٍ فِي رَفْعِ آيَاتِهِ كَمَا يَقُولُ مَا يَمُرُّ بِمِثْلِ بَتِ بَرَسْتِ كَيْ سَرَّاهُ الْخَطِّ  
 اور یہ حدیث پہلے گذر چکی ہے کہ دائم الخمر اللہ سے بعد موت کے مثل عابد وشن کے ملیگا مگر  
 نے کہا میں شک نہیں ہے کہ زنا اشد و اعظم تر ہے نزدیک خدا کے شرب خمر سے واللہ اعلم حدیث  
 ابن عمر میں آیا ہے کہ لعنت کی ہے حضرت نے واصله مستوصلاہ و اشتمہ مستوشتمہ پر رَاَهُ الْبَيْتَةَ حَدِيثٌ  
 ابن مسعود میں ذکر مناصات و تعظیحات کا بھی آیا ہے رَاَهُ الْبَيْتَةَ واصله وہ ہے جو بال میں بال جوڑے  
 مستوصلاہ ہے جسکے بال میں بال لگاے جائیں و اشتمہ وہ ہے جو ہاتھ ہونہ کو سونے سے گود کر مگر  
 یا سیاہی بہر مستوشتمہ وہ ہے جسکے ساتھ یہ کام کیا جائے مستوصلاہ وہ ہے جسکے بہوں باریک بنائی جا  
 نامصرہہ ہے جو بہوں کو باریک کرے متقلچہ وہ ہے جو دانت بیت کر برابر کرے واسطے خوبصورتی کے  
 اور اللہ کی خلقت کو بدکرے سب اشیاء داخل ہیں رَأْسٌ مِيرَاشٌ میں حضرت نے اسے منع کیا ہے اور  
 ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے زنا کار عورتیں اس طرح کے بہت کام کرتی ہیں حدیث ابن عباس  
 میں رُفَعَا آيَاتِهِ أَيْ قَوْمٌ هُوَ زَمَانُهُ خَيْرٌ مِنْ جُورِهَا خَيْرٌ مِنْ جُورِهَا خَيْرٌ مِنْ جُورِهَا خَيْرٌ مِنْ جُورِهَا  
 پانگی رَاَهُ أَبُو هَامَةَ وَالنَّبِيُّ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ حَيْثُ اسْتَدَادَا مَامُ نُوِي لَمْ يَسْتَدَادَا مَامُ نُوِي لَمْ يَسْتَدَادَا مَامُ نُوِي لَمْ يَسْتَدَادَا  
 دونوں کے قائم رکھا ہے ایسی ہی ہوگا کہ اس میں ان بننا ہے اور اپنا عیب چھپانا اللہ کو فریب پسند نہیں  
 آتا حدیث میں آیا ہے کہ حضرت نے زور سے منع کیا ہے رَاَهُ الشَّيْخَانِ الْحَاصِلِ جُورِيَّتِ كَيْ سَرَّاهُ الْخَطِّ  
 و عمل کیلئے کھجائی ہے وہ گناہ کبیرہ ہوتی ہے خصوصاً مستورات کا خوب سا بننا سنورا نا عطر لگانا مخل  
 میں آراستہ ہو کر سب کے سامنے بیٹھنا یہ سب مقدمات ہیں نانا کے اور افعال میں فرقہ موسات کے مگر  
 خاوند کیلئے خاص نیت جائز کرنا منع نہیں ہے بلکہ دلیل ہے محبت و مودت پر مگر وجود اس

زنا و لذت زنا

حالت کا بہت کیا اب ہوتا ہے لا ما اشار اللہ تعالیٰ فی میمونہ نے کہا میں نے حضرت کو سنا فرماتے تھے ہمیشہ رہی گئی امت میری خیریت سے جب تک وہ نہیں واج دل الزنا کا نہوگا جب وہ نہیں حرام کی اولاد ہوگی تو لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ عذاب عام بھیجے رَاہُ الْاِحْمَدُ وَالْاِسْنَادُ الْحَسَنُ میں کہتا ہوں یہ بلا خاندان ملوک سلاطین و امرا و روسا میں ایک مدت دراز سے عام ہو گئی ہے اسید جسے عذاب مسلمان بھی عام ہو گیا ہے ابو یعلیٰ کا لفظ یہ ہے ہمیشہ کام اس امت کا درست ہے یہاں تک کہ حرامی ہے اور نہیں ظاہر نہیں گئے پھر فرمایا کہ جب نہ ناطا ہر سو گا تو محتاجی تہیستی اگر کبھی رَاہُ الْاِبْرَادِ ابْنِ عَمْرِو مرفوعا کہتے ہیں داخل نہوگا جنت میں عاق اور ولد الزنا اور مدمن خمر رَاہُ الْاَلْبَدَارِ مرفوعا ولد الزنا سے وہ جو زنا پر چارہ یا زانی باپ کی طرح کے بد کام کرے ابن عباس نے مرفوعا کہا ہے جب کسی قوم میں زنا اور سوچھیل جاتا ہے تو وہ لوگ اللہ کے عذاب کو اپنے لئے حلال کر لیتے ہیں رَاہُ الْاَلْبَدَارِ وَقَالَ حَجَّيْمُ الْاِسْنَادُ اسکو ابو یعلیٰ نے بھی ابن مسعود سے باسناد حیدر قمار و اسیت کیا ہے حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے جو عورت داخل کرتی ہے کسی قوم میں اور شیخ کو جو اس قوم کا نہیں ہے وہ نزدیک اللہ کے کچھ حیر نہیں ہے اور نہ وہ جنت میں جائیگی رَاہُ الْاَبْنِ دَاوُدَ وَالْاِسْنَادُ الْاَبْنِ زنا کار عورتیں حرام کا بچہ جنکا خاوند کے گلے لگا دیتی ہیں حالانکہ وہ اس کے منطفے کا نہیں ہوتا ہے انکی یہ جنم مقرر ہوئی کہ جنت سے محروم رہیں جو کوئی اپنی نسب کو بدل ڈالتا ہے حدیث میں اس پر لعنت سخت آئی ہے اس گناہ میں اکثر مرد بھی مبتلا ہو جاتے ہیں کوئی سید بن جاتا ہے اور کوئی اور کچھ یہ سب غنا و فریب دنیا کیلئے ہوتا ہے چند پیش شکل برائے اکل حدیث ابن مسعود میں کہا ہے بڑا گناہ نزدیک اللہ کی ہے کہ تو زنا کرے ساتھ زن ہم سایہ کے رَاہُ الشَّيْخَانِ قرآن میں فرمایا ہے کہ جو کوئی زنا کرے گا اسکو دو چند عذاب ہوگا اور وہ ذلیل و خوار ہو کر روزخ میں جائیگا حدیث مقداد بن اسود میں آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا تم زنا میں کیا کہتے ہو کہا اللہ و رسول نے زنا کو حرام

لیجلیہ کیلئے  
پیش کیا و مرفوعا  
ہیں ۱۴

اسکا بقیہ زنا

زنا بازن ہمایہ

کیا ہے وہ قیامت تک حرام ہو چکا ہے فرمایا اگر آدمی دس عورتوں سے زنا کرے یہ بہل ہے اور سپر  
 بہ نسبت اسکے کہ زن ہمسایہ سے زنا کرے **رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ تَهْنَقَاتُ وَالتَّبْرَانِيُّ حَدِيثَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ**  
 فرمایا ہر جو زن ہمسایہ سے زنا کرتا ہے **الْمَدِينِ** قیامت کے اوسکی طرف نزدیک گا اور نہ اوسکو گناہ سے  
 پاک کرے گا اور فرمایا **كَأَنَّكَ إِذَا دَخَلَ لِمَعَ الدَّخِيلِينَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ دَاخِلِ هَوَاكٍ فِي مِمْزَاةِ خَلِّ**  
 ہونیوالوں کے جو عورت اجنبی اپنے گھر میں ہو تو اوس سے زنا کرنا بلا اولی بدتر ہو گا **فَابُو قَتَادَةَ**  
 کا لفظ فصیح ہے جو شخص بیٹھا بستر پر زن مغیبہ کے مقدر کرے گا **الْمَدِينِ** اسکے لئے ایک تڑوا دن قیامت  
 کے **رَوَاهُ التَّبْرَانِيُّ** مغیبہ وہ عورت ہو جس کا خاوند قاتل ہو ابن عمر فرماتا کہتے ہیں مثال دس شخص کے  
 جو بستر زن مغیبہ پر بیٹھتا ہے ایسی ہے جیسے کہ کسی شخص کو کوئی کالا سانپ قیامت کے سانپوں  
 میں سے کالے **رَوَاهُ التَّبْرَانِيُّ وَرَوَاهُ تَهْنَقَاتُ** حدیث بریدہ میں فرمایا ہر جو کسی شخص کے پیچھے اوسکے  
 عورت میں خیانت کرے گا تو قیامت کے دن اوسکو کھڑا کر کے ساری نیکیاں دسکی اوس عورت  
 کے خاوند کو دلا دی جاوے گی یہاں تک کہ وہ راضی ہو **رَوَاهُ مُسْلِمٌ** پہلا وہ کاہیکو کوئی نیکی چھوگا چید  
 ابو ہریرہ میں آیا ہے کہ قیامت کے دن ساتھ آؤ میں نکو عرش کے نیچے سایہ بلیگا او میں ایک شخص  
 ہوگا جسکو کسی عورت صاحب منصب مجال نے پلایا اور اوسنے کہا کہ میں تم سے ڈرتا ہوں **رَوَاهُ**  
**الْبَيْهَقِيُّ** حکایت ابن عمر نے حضرت سے یہ قصہ بارہا سنا کہ کھل ایک شخص تھا بنی اسرائیل میں وہ  
 کسی گناہ کرنے سے نہ چوکتا اوسکے پاس ایک عورت آئی اوسنے اوسکو ساہتہ دینار دے  
 تاکہ اوس سے صحبت کرے جب راہ دہ کیا تو وہ عورت لرزنے اور کاہنے لگی اور رُودی کہا  
 تو کیوں وئی ہو اوسنے کہا کہ میں یہ کام کہی نہیں کیا حاجت نے مجھکو اس کام پر لگایا  
 کھل نے کہا تو امد سے ڈرے اور میں نہ ڈروں جا یہ مال لیجا و **الْمَدِينِ** میں کہی ہے  
 کی نافرمانی نہ کروں گا پہر اوسی ات وہ مر گیا صبح کو اوس کے دروازے پر یہ لکھا ہوا پایا کہ **اللَّهُ**

نے کفل کو بختیا لوگ تعجب میں آگئے رَاَاهُ الدَّقِيْدِي وَحَسَنَةُ وَابْنُ جَبْرَانَ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ اَدِيْسًا  
 حدیث ابن عمر میں قصہ اون تین شخصوں کا آیا ہے جو اندر ایک غار کے ناگہاں بند ہو گئے  
 تھے اور سر ایک نے اپنے عمل نیک کو یاد کر کے دعا کی تھی اور میں ایک نے شخص بھی تھا جو اپنے چچا کی  
 بیٹی پر فریقیتہ تھا ایک بار بعد ساہا سال کے اوسکو ایک سو تیس مینار دیئے کہ اوس خلوت کرے  
 جب اوس پر قادر ہوا تو اوس نے کہا تجھ کو حلال نہیں ہے کہ تو اس مہر کو توڑے مگر حق سے وہ باز آیا  
 اللہ وہ پتھر سر غار سے سر کا دیار رَاَاهُ الشَّيْخَانِ فِيْهِمَا فَ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْهِ فَرَجٌ  
 لے جو انان قریش تم اپنی شرمگاہ کو نگاہ رکھو نا نکر جو اپنی فرج کو محفوظ رکھیگا اوس کی محبت  
 ہے رَاَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلَ الشَّرْطِ مَا سَبِقَتْهُ كَالْفِظِ يَرِي لے جو انان قریش نمانکر جب کی جوانی سدا  
 ہے وہ بہشت میں جائیگا اب اوس ہر رُو نے رفعا کہا ہے عورت نے جب نماز پنجگانہ پڑھے  
 اور شرمگاہ کی حفاظت کی اور خاوند کی اطاعت بجالائی اب وہ جس روز سے بہشت کے  
 چاہے جنت ہر جا می رَاَاهُ ابْنُ جَبْرَانَ حَدِيْثُ امِ سَلَمَةَ فِيْ رَفْعِهَا اِيْلَيْهِ جَوْعُ عَوْرَتِ مَرَّةٍ وَاوْرَاكَ خَاوِدُ  
 اوس سے راضی ہے اوس کے لیے جنت واجب گئی رَاَاهُ ابْنُ تَابَةَ وَالدَّقِيْدِي وَحَسَنَةُ وَقَالَ الْحَاكِمُ صَحِيْحٌ  
 اَدِيْسًا عَائِشَةُ فِيْ حَضْرَتِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ سَبَّكَ رَاَاهُ عَوْرَتِ بِرَسْمِهَا فَرَمَا يَا خَاوِنْدَكَ  
 پوچھا مرد پر کس کا حق بڑھ کر ہے کہا ماں کا رَاَاهُ ابْنُ جَبْرَانَ وَالْحَاكِمُ وَاسْنَادُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ رَفْعِهَا اِيْلَيْهِ جَوْعُ عَوْرَتِ مَرَّةٍ  
 کی عمر سے کہا تھا کہ تیرا خاوند تیری بہشت ووزخ ہو رَاَاهُ ابْنُ تَابَةَ وَاسْنَادُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ رَفْعِهَا اِيْلَيْهِ جَوْعُ عَوْرَتِ مَرَّةٍ  
 وَقَالَ صَحِيْحٌ اَدِيْسًا فِيْ سَبِّ عَدِيْنِ بْنِ لَيْلٍ فِيْ رَفْعِهَا اِيْلَيْهِ جَوْعُ عَوْرَتِ مَرَّةٍ وَاوْرَاكَ خَاوِدُ  
 حفظ شرمگاہ پر حرام اور زنا سے اس لیے کہ زانی بہشت سے روکا جاتا ہے اور اوسکو ووزخ نہیں  
 عذاب ناس ہوگا اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا حَدِيْثُ سَهِيْلِ بْنِ سَعْدٍ فِيْ رَفْعِهَا اِيْلَيْهِ جَوْعُ عَوْرَتِ مَرَّةٍ  
 زبان اور شرمگاہ میں صنمان ہوتا ہوں واسطے اوسکے جنت کا رَاَاهُ ابْنُ تَابَةَ وَاسْنَادُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ رَفْعِهَا اِيْلَيْهِ جَوْعُ عَوْرَتِ مَرَّةٍ

سیدنا

عفت و اطاعت  
شعبہ

سیدنا

سیدنا

شعبہ

حفاظت

واجب

مراد یہ ہے کہ جو گناہ زبان و شرمگاہ سے علاقہ رکھتے ہیں اونے بچے جیسے زنا و اطوار مساحت  
 ابو ہریرہ کا لفظ یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا جو بچ گیا شرم زبان و فرج سے وہ بہشت میں جایگا  
 رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ یہ حدیث کئی طریق اور کئی الفاظ سے آئی ہے حضرت نے ضمانت  
 دخول جنت کی حفظ زبان و فرج پر قبول فرمائی ہے و لشد الحمد ابو موسیٰ رفعاً کہتے ہیں ہم نے گناہ  
 زانیہ ہوتی ہے عورت جب عطر ملکر مجلس میں آئی تو وہ حرام کا ہے رَوَاهُ ابْنُ عَدْوَانَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ  
 حَسَنٌ صحیح نسائی و ابن خزیمہ ابن جہان کا لفظ یہ ہے جس عورت نے عطر لگا یا پھر او سکا گذر کسی  
 قوم پر ہوا تو وہ زانیہ ہے اور ہر آنکہ نہ بنا کرتی ہے رَوَاهُ التَّحَاوُكِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ اِسْتَدَاد اور جو مرد عورت  
 باہم صحبت کر کے افشار راز کرتے ہیں اونکو حدیث ابو سعید میں بدترین مرد فرمایا ہے رَوَاهُ حَسَنٌ  
 رَوَاهُ ابْنُ عَدْوَانَ دوسرا لفظ یہ ہے کہ فخر کرنا سناہم جماع کے حرام رَوَاهُ اَبُو جَعْفَرٍ الْبَلْبَعِيُّ وَابْنُ عَدْوَانَ  
 زانی اگر بکر و آزا ہو تو اوس کی حد سو کوڑے ہیں پھر بعد اس کے ایک سال کے لیے شہر بدر  
 کر دیا جائے اور اگر بیٹے ہو تو سو کوڑے مار کر رحم کیا جائے یہاں تک کہ مر جائے ایک بار کا اقرار کرنا  
 کافی ہے مگر چار گواہوں کا ہونا ضرور ہے اقرار و گواہی میں یہ تصریح ضرور ہو کہ ایلاج فرج کا  
 فرج میں ہوا اور شبہات محتملہ سے اور رجوع کرنے سے بوجہ اقرار کے حد ساقط ہو جاتی ہے یا عورت  
 برستور کواری ہو یا اوس کے بدن میں ہڈی ہو یا مرد محبوب یا نامرہو حالہ کہ رحم نکرے جب تک  
 کہ وہ چاہے اور حالت مرض میں بھی مانا کوڑوں کا جائز ہے اگرچہ عثمان سے ہو یعنی ایسی کوئی  
 سے جس میں سوشا خیر ہوں ابن عباس کہتے ہیں ایک مرد بنی بکر بن لیث کا پاس حضرت کے آیا  
 اور کہا کہ بیٹے ایک عورت سے زنا کیا ہے چار بار حضرت نے اوسکو سو کوڑے مارے اسلئے  
 کہ وہ بکر تھا الحدیث رَوَاهُ ابْنُ عَدْوَانَ اور زنا بجز میں عورت سے حد ساقط ہے اور مرد پر  
 ثابت کثیر اگر زنا کرے تو اوسکو حد مارے اگر دو بارہ سے بارہ کرے تو تیسری بار میں

لحدیث ترمذی  
 لا حدیث مسند  
 صحیح نسائی  
 صحیح ابن ماجہ  
 صحیح ابی داؤد  
 صحیح ابی یوسف  
 صحیح ابی حنیفہ  
 صحیح ابی سعید  
 صحیح ابی یوسف  
 صحیح ابی حنیفہ  
 صحیح ابی سعید  
 صحیح ابی یوسف  
 صحیح ابی حنیفہ  
 صحیح ابی سعید

فروخت کر دے اگرچہ بوجھ ایک سی کے ہو متفق علیہ معلوم ہوا کہ سہ ماہی زنا پر حد واجب آتی ہے اور مملوک کی حد نصف حد آزاد ہے کوڑے مارنے میں حدیث زید بن خالد میں آیا ہے **سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْزُومِيْنَ زَنِيٌّ وَ لَمْ يَخْصِنْ جِلْدًا مَاتَهُ وَ تَعْرِيْبٌ عَارِمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ**

## فصل بیان میں لواط کے

حدیث جابر میں فرمایا ہے بڑا ڈر مجھ کو اپنی امت پر عمل قوم لوط کا ہو گا **أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَ الْبُرَيْدَ** **وَقَالَ حَدِيثُ حَسْرَةَ عُرَيْبٍ وَ الْحَاكِمِ وَقَالَ صَيْحِيَّةُ الْأَسْنَادِ مَرَادُ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ سَعْدٌ كَرْنَا هُوَ** لڑکوں سے حدیث بریدہ میں فرمایا ہے ظاہر ہوا فاحشہ کسی قوم میں مگر مسلط کرتا ہوا اللہ اوپر ہوت کو **رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَيْحِيَّةُ عَلَى شَرْطِ مُسْنَدِهِ مَرَادُ فاحشہ سے اس جگہ لواطت ہے** زنا اور غلام دونوں کی وجہ سے ویا آتی ہے ابن ماجہ کا لفظ یہ ہے کہ ظاہر ہوا فاحشہ قوم لوط میں مگر پھیل گیا طاعون جابر کا لفظ فقہاء یہ ہے جب زنا کثرت سے ہوتا ہے تو گرفتاری ہی بہت ہوتی ہے اور جب لواطت کثرت سے ہوتی ہے تو اللہ اپنا ہاتھ خالق کے اوپر سے اٹھالیتا ہے کچھ پروا نہیں کرتا کہ کس جنگل میں وہ ہلاک ہوتی ہے **رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ حَدِيثُ** ابو ہریرہ میں آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا اللہ نے سات شخصوں پر سات آسمانوں کے اوپر لعنت کی ہے اور ان سے تین شخصوں پر تین بار لعنت فرمائی ہے اور ایسی لعنت کی کہ وہ اولاد کو کفایت کر جائیگی پھر تین بار فرمایا لعنوں ہے وہ جو قوم لوط کا سا عمل کرے اور جو ماں باپ کا عاق ہو اور جو کہ جو روا اور اسکی بیٹی کو جمع کرے **حَدِيثُ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَ رَجَالَهُ مِنْ جَلَّةِ الصَّحِيحَةِ** یہی مضمون حدیث ابن عباس میں نزدیک ابن جہان و ہیثمی و نسائی کے آیا ہے کہ لوطی پر تین بار لعنت کی ہے حدیث ابو ہریرہ میں آیا ہے چار شخص ہیں جو اللہ سے غضب و سخا میں مسخ و شام کرتے ہیں ایک مرد زنا و وضع دوسری زن مردانہ وضع تیسرا جماع

کہ نیاوالا بہیمہ سے چوتھا مردوں سے انعام کر نیاوالا راء الطبرانی قالیہتی ابن عباس رفعاً کہا  
 جو قوم لوط کا سا کام کرے اوسکو اور مفعول بہ کو قتل کر ڈالو راء اهل السنن والنسائی دوسری  
 روایت میں فرمایا ہے جو پائش بہیمہ کے آئے اوسکو اور بہیمہ کو قتل کر ڈالو عکرمہ کا لفظ ہے کہ قتل  
 کرو فاعل و مفعول بہیمہ کے پاس آینوا لیکو راء الیہتی انعام سے بدتر علت شیخوخت ہی جسکو  
 مرض آئے کہتے ہیں اسکا حکم ہی وہی ہے جو لوطی کا ہے وفعیہ بالیہ من عصب اللہ و بغوی نے  
 کہا ہے جو لوطی میں علماء کا اختلاف ہے ایک قوم نے کہا اسکی حد وہی زنا کی حد ہے کہ اگر محسن ہے  
 یا نکاح والا تو رجم کیا جائے اور بے نکاح کو سوکوڑے ماریں سعید بن مسیب عطا وقتاً و فسخی  
 کا یہی نزدیک ہے امام شافعی ہی اسی کے قائل ہیں ابو یوسف و محمد بن حسن سے یہی ہی محلی ہے اور  
 مفعول بہ کو اسی قول کی بنیاد پر سوکوڑے مار کر ایک سال کے لئے شہر بدر کر دیں مرد ہو یا  
 عورت اور بعض کے نزدیک محسن ہو یا غیر محسن رجم ہی متعین ہے ابن عباس و شعی اسی  
 طرف گئے ہیں یہی قول زہری و امام مالک و امام احمد و اسحق کا ہے مخفی نے کہا کہ اگر کسیکو دوبار  
 رجم کیا جاتا تو لوطی کو کیا جاتا دوسرا قول امام شافعی کا یہ ہے کہ فاعل و مفعول کو قتل کر ڈالیں  
 مندی نے کہا چار خلفائے لوطی کو آگ میں جلا دیا تھا ابو بکر و علی ابن زبیر و ہشام بن علی الملک  
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ کام باتفاق رائے صحابہ کیا تھا انتہی میں کہتا ہوں قتل کرنا دونوں کا  
 جو حسب حدیث کافی ہے آگ کا عذاب کرنا جو حسب حدیث ممنوع ہے شاید یہ حدیث اس وقت مشہور  
 نہ ہوگی شوکانی نے کہا ہے جسے لواطت کی ساتھ ذکر کے وہ متناول ہوگا اگرچہ بکر و اسید مفعول  
 ہی قتل کیا جائے گا جیسا کہ خازن ہوگا اور جسے بہیمہ سے یہ کام کیا اوسکو تعزیر کیا جائیگی و حدیث  
 ابو ہریرہ میں فرمایا ہے میں شخصوں کی گواہی قبول نہیں ہوں کہ وہ راکب و مرکوب و راکبہ و مرکوبہ امام  
 جابر راء الطبرانی مراد انعام و مساحت ہے ابن عباس رفعاً کہتے ہیں منظر نہیں کرتا

لے بازوں کا  
 علیہ جگہ  
 ماہر کس  
 علیہ پونجی  
 کس  
 حد لوطی علیہ  
 پونجی

لوطی فی اللہ

المد طرف اوس مرد کے جو پاس مرد کے یا عورت کے دبر میں جاتا ہے رزاة الذميمة والنساء ابان حنا  
 حدیث ابن عمر میں فرمایا ہے لو طیت صغریٰ یہاں کہ مرد عورت کی دبر میں جا کر رزاة الذميمة والنساء  
 رجال الصمدان الصیحة کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ اللہ شرم نہیں کرتا حق سے تم عورتوں کے دبر میں سجاؤ  
 رزاة ابن یعنی بالسنار جدید ہی مضمون حدیث شرمیہ بن ثابت میں رفقائے دیکل بن ماجہ و نسائی  
 کے باسنار و جیدا یا ہے جاہر بر فعاکتے ہیں نہی فرمائی ہے محاش سنار سے رزاة الطبرانی و رزاة النفا  
 اصل نہی میں تخریم ہوتی ہے دار قطنی کا لفظ یہی تم شرم اور خدا سے خدا نہیں شرمنا حق کہنے سے  
 سلال نہیں ہو مگر آنا شوش سنار میں حدیثی عتہ بن عامر میں فرمایا ہے لعنت کر کے اللہ اوہ  
 جو محاش سنار میں آتے ہیں رزاة الطبرانی و رزاة محاش و شوش سے دبر سے ابو ہریرہ کا لفظ  
 رزایہ ہو جو آیا اجاز سنار میں وہ کافر و رزاة الطبرانی و رزاة ثقات اعجاز کہنا یہ ہے دبر سے  
 ابن ماجہ و ہیثمی کا لفظ ابو ہریرہ سے رزایہ ہے نظر نہیں کرتا اللہ طرف اوس مرد کے جو عورت  
 کی دبر میں آتا ہے و و سمر الفظیہ ہے کہ وہ ملعون ہے رزاة ابو داؤد و احمد تیسرا لفظ یہ ہے کہ یہ  
 و دبر میں آتا ہے و سمر الفظیہ ہے کہ وہ ملعون ہے رزاة ابو داؤد و احمد تیسرا لفظ یہ ہے کہ یہ  
 استہام میں اللہ حق سے شرم نہیں کرتا رزاة احمد و الذميمة و قال حین حسن و النسائی و ابان حنا  
 مراد استہام جگہ سے براز ہے اس حال گناہ شرم گناہ کے کئی ہیں ایک نناؤ و سمر لو اطت تیسرا حثت  
 چوتھے یہ فعل ساتہم بہیمہ کے کرنا سولو اطت میں علت ابنہ داخل سجاؤ و مساحت میں آلہ سے  
 یا اندام سے حرکت کرنا شامل ہے بہیمہ میں فاعل یا مفعول ہونا شریک ہے اور یہ سب کما سمر غلی  
 ہیں جنہں میں صائی سجاؤ و بعض میں تخریم اور لعنت سولعو کا کہہ دو رخ ہو و تائب کا کہہ بہشت

لہذا من یغفر  
 علی ابن عباس  
 لکبر  
 لہذا من یغفر  
 علی ابن عباس  
 لکبر  
 لہذا من یغفر  
 علی ابن عباس  
 لکبر

فصل بیان میں گانے بچانے کے

حدیث ابوامامہ میں فرمایا ہے ایک قوم اس میں استہام کی کتاب شراب لہو و لعین ہیں



رات بسر کر گئی صبح کو بندر سورج نیا سگی جو لوگ گائیاں اختیار کریں گے اوپر قوم عاد  
 کی طرح سرت عظیم آئینگی اور ہلاک کر دیگی احدیث ساقاہ احمد مراد لہو و لعب سے کہیں کو  
 تماشا گاہا ناجا ناہنسا شہبے مارنا مسخر اپن کرنا اور ماندا سکے ہی علی مرتضیٰ خرفعا کہا جو جب یہ  
 است گانا باجانا اختیار کر گئی قیناات و معارف لیگی تو اوپر بلا او تر یگی یا خسف یا مسخ ہو گا و کاف  
 التورین و قال عریب ابوامامہ کہتے ہیں حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو رحمت و ہدایت  
 عالم کر کے بھیجا ہے اور مجھ کو یہ حکم دیا ہے کہ میں مزا میر و کبارات یعنی ہرابط و معارف و  
 اوشان کو جو ہدایت میں پوجے جاتے تھے مٹا دوں ساقاہ احمد مطلع لہو بربط کہتے ہیں خود کو  
 معارف سے مراد بایں ہیں کوئی سا باجہ ہی ہو بلکہ سارنگی ڈھول چنگ و غیر ما ان چیزوں کا  
 ذکر ہمراہت پرستی کے کیا ہے یہ سحت و عید ہے عبادہ بن صامت کا لفظ رعایا ہے  
 قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے شب بسر کریں گے کچھ لوگ میری امت  
 کے اشرو بطر و لہو و لعب پر صبح کو وہ بندر سورج ہو جائیں گے یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی حرام  
 چیزوں کو رد کر لیں گے اور گائیاں اختیار کرینگے اور شراب پئیں گے اور ریشمین کپڑا  
 پئیں گے اور سو کہانیگے ساقاہ الامام عبد اللہ بن الامام احمد مراد اشرو بطر سے اختیار  
 کرنا مرابط کا ہے میں کہتا ہوں یہ سب باتیں اس امت میں متفرق طور پر اور کبھی  
 بطور اجتماع کے مروج ہوئی ہیں اور اس مدت تیرہ سو برس بھری میں ایسے لوگوں  
 کے اندر مخ و خسف ہی بعض شہروں میں ہو چکا ہے علمائے ذکر اوسکا تاریخوار لکھا ہے یہ  
 حضرت کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا تھا ویسا ہی ہوا پھر جو لوگ نلچنے گانے بجانے بادۂ خوار  
 وزنا کاری کہیں تماشے و لباس ریشمی پہننے میں رہتے ہیں او کما خدای حافظ ہے اگر اسگنہ  
 خسف و مسخ سبچ گئے ہیں تو قبر و قیامت میں وبال سے ان گناہوں کی کس طرح

لہ گائیاں  
 عریب  
 عبادت انوار  
 خسر انوار  
 شراب  
 ۱۲

بچ سکیں گے وہ تو سیر جنم کی مدت و از تک جسکی نہایت اللہ ہی کو معلوم ہی ضرور کریں گے اگر ایسا  
 پر مرے ہیں رنہ خیر سلا ابوالکاشمیری نے حضرت اکو سنا فرماتے تھے کچھ لوگ میری امت کے  
 شراب پیئیں گے اور کچھ اور ہی نام رکھیں گے اور کچھ سرسوں پر باجا بجیکا گانے والیاں گائیں گی  
 اونکو زمین میں ہساویگا اور کچھ لوگوں کو بندر و سور بناویگا و اذہ ابوملجہ و ابومعجاز مدت  
 سے لطفنا مذگانی و عیش و کامرانی کا انہیں حرکات میں ٹھہر گیا ہے گانے بجانے کا مزا  
 بے دوسرا غر شراب بھلا کسکو پسند آتا ہے شاعر نے کہا ہے :

بجلائی کہ در و جام می نیسگرڈ سر و مطرب و شور رباب نکست

اونکو خوبی اس رنگ و بہار کی آنکھ کے بند ہونے ہی نظر آنے لگی علی عمر ان بن حسین رضا  
 کہتے ہیں اس امت میں خسف و مسخ و قذف ہوگا ایک سلطان شخص نے کہا اسے رسول خدا کی  
 ہوگا فرمایا جبکہ گائیں والیاں و طرح طرح کے باجے ظاہر ہونگے اور شراب پی جائیں گی و اذہ  
 الذریر و استغفر بہ خسف کہتے ہیں زمین میں میں جس جا نیکو مسخ کہتے ہیں صورت بدل جائیگی و قذف  
 میں تیر برسے کو یہ عقاب اس امت میں بعض شہروں کو نذر ہو چکا ہے اللہم احفظنا مگر یاروں کی  
 آنکھ نہیں کھلتی کانوں میں تیل ڈالکر ڈھکے ہوئے ہیں پیشانی پر تیل نہیں آتا بدن پر جوں تک نہیں لگتی  
 مہذا دعویٰ سلمانی اور ایمانداری کا کہتے ہیں کیونکہ انہوں نے یہ سن لیا ہے کہ اللہ غفور رحیم  
 اور یہ نہیں سمجھا کہ شیدا عقاب سر بیچ احساب ہی ہے حدیث ابن مسعود میں آیا ہے کہ حضرت کا  
 گذر ایک قوم پر ہوا وہ ہنس رہے تھے فرمایا تم ہنستے ہو اور ذکر حنت و ووزخ کا تمہارے درمیان  
 میں ہے پہلوئیں کسی شخص کو مرتے دم تک ہنستے نہ دیکھا انہیں کے حق میں آیت تری  
 نئی عبادی ائی انا الغفور الرحیم و ان علی و عمار و عبد اللہ و زید و ابی اسحاق اسکی جس سے ان  
 عمر کہتے ہیں حضرت ایک دن خطبہ پڑھا اور فرمایا ہے لو تم دو بڑی چیزوں کو حنت و ووزخ

عہد شراب  
 شاعر کا طبع  
 پورا پورا  
 بن کر دینی  
 نوازی میں  
 جاننا اکل بیدار

پہر اتنا لئے کہ دونوں طرف کی ڈاڑھی جھیک گئی پہر کہا قسم ہے اوسکی جس کے بائیں ہے جان میری  
اگر معلوم کر لو تم جو میں جانتا ہوں حال آخرت کا تو چل و تم طرف جنگل کے اور ڈالو تم اپنے  
اپنے سر پر خاک کا ڈاڑھ ابوی علی العزیز صحرانہ جس گناہ کی اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ نے بیان  
فرمادی ہے وہ ضرور ملنی والی ہے پہر کیا وجہ ہے کہ آیات و احادیث خوف سے تو خوف  
ہیں آتا ہوا آیات و احادیث رجا پر پہر وسا کیا جاتا ہے یہی تو جان رکھو کہ ایمان درمیان  
امید و تخیم کے ہوتا ہے تری امید مذہب شرفہ مرحیہ کا ہے اور زرا خوف طریقہ خارجہ و کمال سنت  
کا ایمان درمیان خوف و رجا کے ہوتا ہے جو زرا امید و اسے اور گناہ کئے جاتا ہے اوسکو  
لفس و شیطان نے دہوکا دیکر راہ آخرت سے گمراہ کر دیا ہے اور جو زرا خالف ہے اور رجا  
ہیں کہتا وہ اللہ کی رحمت نا امید ہے یہ نا امیدی ہی کفر ہوتی ہے اسی کو خواجہ و مرحیہ  
کو فرقہ ناری میں ذکر کیا ہے ان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت نے فرمایا ہے جب میری امت  
پانچ چیزوں کو اپنے لیے روا کر لیں تو اوپر مالک آئین کا ایک لھنت کرنا آپس میں دوسرے پینا  
شراب کا تیسرے پینا ریشمی کپڑے کا چوتھے اختیار کرنا گانے والیوں کا پانچویں الکف  
کر نامزد و حکامروں کے ساتھ اور عورتوں کا عورتوں کے ساتھ تراۃ البیہقی اس زمانے میں  
یہ پانچوں عیب شرعی اکثر جگہ نمودار ہیں مرد غلام کرتے ہیں عورتیں مساحت کرتی ہیں  
رنڈوں کو بیٹھہ ہر جگہ موجود ہے میرا شین گہر گہرائی جاتی ہیں بٹروں کا طویلہ جس  
شہر میں دیکھو طیارے غالبیو نکاہر محلے میں جو ہم ہی کہا نا پینا پینا سب مال حرام سے ہوتا ہے  
یہی لوگ اکثر خالق کو اچھے معلوم ہوتے ہیں انہیں کی صحبت پسند آتی ہے جو زمانہ بدل گیا ہے  
توبہ کا ٹھکانا ہے نہ استغفار کا تا پینا نہ شرم کا نشان نہ اسلام کا نام نہ ایمان کا ذکر نہ توبہ  
کی یاد نہ آخرت کی فکر اسی شکم و شرم گاہ کا رات دن دہندا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

لا امید  
مخوف  
مشغول  
مورے والی

اب چودھویں صدی ہجرت کا آغاز ہو غربت اسلام نہایت کھینچ گسی مسلمان نام کی ہلکی قیامت کا سایہ سر پر آگیا مگر اللہ و رسول سے نہ کسی کو جیا آتی ہے اور نہ قبر و حشر کا کچھ خوف ہے حالانکہ موت بہر دم اپنا موہنہ دکھا رہی ہے †

مٹوئے سفید از اجل اردو پیام پشت خم از مرگ بگوید سلام

**فصل بیان میں عشق کے**

اس مرض کو سائنہ شراب و زنا کے مثل عننا کے ایک مناسبت خاص یہ مرض شہوت فرج سے پیدا ہوتا ہے جس کسی مزاج پر شہوت غالب آجاتی ہے تو یہ بیماری اس شہوت پرست کو پکڑ لیتی ہے جو حسب حال معشوق کا محال ہوتا ہے یا میسر نہیں آتا تو عاشق سے حرکات بے عقلی ظاہر ہونے لگتے ہیں لہذا کتب دین میں مذمت عشق کی آئی ہے اور انجام اس کا شرک ٹھہرایا ہے قرآن و حدیث میں کیجیہ استعمال اس لفظ منحوس کا نہیں ہوا قصہ زلیخا میں افراد محبت کو بلا لفظ شغف سے تعبیر کیا ہے یہ حرکت زلیخا سے حالت کفر میں صادر ہوئی تھی ہنوز میں بھی ظہور عشق کا طرف سے عورتوں کے ہوتا ہے بخلاف عرب کہ وہاں مرد و عشاق زن ہوتے ہیں جس طرح کہ قیس لیلیٰ پر فریقیتہ تھا اس سے بدتر عشق اہل فرس کا ہے کہ وہ امر و پرستی شغف سے ہوتے ہیں یہ ایک قسم لواط و اغلام کی ہے جس طرح کہ ظہور عشق کا طرف سے عورت کی ایک مقدمہ زنا کا ہے جو کوئی اس مرض کا مریض ہوتا ہے وہ شہوانی زانی ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ گناہ خمر کا اس کے نفع سے بڑھ کر ہے اسی طرح فساد عشق کا اسکی صلاح سے زیادہ ہے اہل علم نے لکھا ہے کہ عشق بندی کو لوچید خدا سے روک کر گرفتار شرک و بت پرستی کر دیتا ہے اس لیے کہ عاشق معشوق کا بندہ بن جاتا ہے اور اسکی رضامندی کو نالائق کی رضامندی پر مقدم رکھتا ہے یہی اسکی صنم پرستی ہے۔

لے عورت کا ذوق  
پہنچنا  
بعض نیشہ  
بلبل اور سر  
ہر کمزور  
سے سلام  
کردی ہے  
تو زیادتی  
و غیر خودی  
سے  
باز رہی ہوگی  
دائیں پورا

اہل کجا سلطان عشق آدمی نماند قوت بازو سے تقوے راعمل

کتاب اغاثۃ اللہفان و کتاب اللہ و الکا فی اور رسالہ اللتیا والتی میں آفات و معائب عشق کو تفصیل وار لکھا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اس شرک شیریں و کفر ٹھکین سے بچا کر اپنی محبت بخشے اور مجاز سے طرف حقیقت کے لائے و لغت میں معنی لفظ عشق کے افراط محبت کے ہیں شخص کثیر العشق کو عشیق بولتے ہیں اور تبرکلف عشق کرنے کو تشق بولتے ہیں یہ مرض ہمراہ پارسائی کے نہیں ہوتا ہے یا بہت کم ہوتا ہے اور ہمراہ عشق و فحور کے کثرت سے ہوتا ہے انسان محبت محبوب میں ناز و بہر اور جاتا ہے سو عاشق کے کچھ اسکو نہیں سو جہتا حدیث میں فرمایا ہو جَبَّكَ اللَّهُ يَحِبُّهُ وَيُحِبُّهُ عَيْنِ محبت کسی چیز کی تہم کو اندھا بہر بنا دیتی ہے قاموس میں کہا ہے کہ یہ ایک مرض مسواسی ہے جب غمی کسی کی فکر مسلط ہو جاتی ہے تو نفس عاشق ہو جاتا ہے کتاب سدید میں کہا ہے کہ یہ مرض مشا یا لجنو یا ہے مرد بے زن اور اہل بغالت اور سفر لوگو کو نگو لگاتا ہے اس آحراق خون کا اور استیالہ سودا کا اور التہاب صفر کا ہوتا ہے نیند جاتی رہتی و فلق کی شدت ہوتی ہے اضطراب بڑھ جاتا ہے طغیان سودا سے فکر فاسد پڑ جاتی ہے فساد فکر سے ندامت و کم عقلی آتی ہے آرزوی ناتمام کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ نوبت جنون کی ہو جاتی ہے پھر کہی اپنی جان ہلاک کر دیتا ہے اور کہی غم میں گہل گہل کر فنا ہو جاتا ہے

پیشہ عشق کا حاصل تو تھا و توفیق کوئی مجنوں کوئی فرہاد ہے بالمداعوف

ہونا شہوت جماع کا ہمراہ عشق کے شاذ و نادر ہے ورنہ علاج اسکایہی وصال معشوق ہے اگر بطریق شرعی میسر نہ ہو سکے تو بوڑھی عورتوں کو عاشق پر مسلط کرے وہ اسکے ساتھ معشوق کی سچو و مذمت کیا کریں اور اوسکی برائی بیان کریں اور تادیر مایجنو لیا ہی کیجا

لہذا اس شرک کا  
ظاہر ہے کہ  
یہاں عشق آیا ہے  
وہاں سے  
تقوے راعمل  
دھنس گیا ہے

یا او سکو شغل شکار اور علوم عقلیہ میں مشغول کر دیں بوعلی سینا نے بھی اسی کے لگ بھگ قانون میں لکھا ہے آرسطو نے کہا ہے کہ عشق میں جس ادراک عیوب محبوب سے ناہینا ہو جاتا ہے اومی مہوت بجاتا ہے سزگون لاغز اندام ہو کر گرفتار آہ وزاری ذلت خاکساری ہوتا ہے

<p>آہ ہر نالہ ہے فریاد ہے باللہ اعوذ          روز ایک تازہ تر افتاد ہو باند اعوذ          اک ہمار اول ناشاد ہے باند اعوذ</p>	<p>عشق میں کیا جو ہو کوئی بلند آوازہ          اکبھی دشواری بخش تو کبھی مشکل چہر          آیت ہ دل ہیں کہ ہر جگہ فراغت حاصل</p>
--	--

یہ عشق محنتوں اور کم ہمت عورتوں اور بیکار و فارغ البال لوگوں میں اور انہیں جنرات من عورتوں کا دشت کرتے رہتے ہیں زیادہ ہوا کرتا ہے خشکی دماغ کا علاج کرے اور ایسے شغل میں لگا کہ جس سے وہ معشوق کو ہو سکا یا جمع کی کثرت کرے کہ اس سے بھی عشق زائل ہو جاتا ہے اس مرض کے نام میں یہ وہ بلا ہے جسے صد ہا گہر ویران کر دیے ہزاروں کا ایمان لیلیا کفر پر اور کجا خاتمہ ہوا ہے

نہ دن کو چین نہ شب کو قرار ہے ہسکو یہ عشق کا ہی کو ٹھہرا کوئی بلا ٹھہری رہی وہ محبت جو درمیان شوہر و زوجہ کے ہوتی ہے سو وہ مذہبوم نہیں ہے بلکہ شرعاً و عرفاً مطلوب ہے حد ابن عباس میں فرمایا ہے **لَوْ تَوَلَّيْنَا الْآيَاتِ مِثْلَ النِّكَاحِ مَا آذَانُ ابْنِ كَلْبَةَ لَعْنَةَ كَلْبَةَ** یعنی نکاح کی سی الفت کسی مرد و عورت میں نہیں ہوتی ہے و لہذا انس نے رفا کہا ہے جب بندی نے نکاح کر لیا تو اب آدھا ایمان اور سکا کامل ہو گیا اب وہ نصف باقی میں اللہ ڈری **رَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِمْ قِيَّاسَ مَرْضٍ كَانُوا فِيهَا مِنْ دَوْلَتِ أَمَارَتِ مِثْلِ نَبْتِ** اور لوگوں کے زیادہ ہوتا ہے اس لیے کہ یہ لوگ مالدار صاحب فرصت و فراغت ہوتے ہیں انکو کوئی شغل بجز فسق و فجور و لہو و لعب کے نہیں ہوتا خانہ مخالی دیومی گیر دمولانا روم نے فرمایا ہے **سے عشق بنو دینسکہ در مردم بود** ایں فساد خوردن گندم بود جسکو یہ بیماری لگ جاتی ہے وہ مرتے دم تک صحت یاب نہیں ہوتا جو اینکاروگ بڑھاپے تک

لہ اینی اور سکا  
 جوں کا بیں  
 مدد انہیں تو تامل  
 علی آپ میں بیا  
 بیت اہل بیت  
 ایسا عشق غریب  
 ماہر کیا عشق نہیں  
 بلکہ یہ عود و شہ  
 نشین کیا نکاح واری

رہتا ہے ہاں اگر کسی وقت کوئی آفت و بلا رنا گہانی بسبب ان گناہوں کے سر پر آجاتی ہے تو اس وقت عشق کو بوجھاتا ہے۔

چنانچہ قحط سالی شدائد و مشق کہ یاراں فراموش کر دند عشق

ایک طریق تحریر عشق کا یہ بھی ہے کہ شہوت پرست لوگ داستان عشق کی کتابیں سنتے پڑھتے ہیں جیسے فناء عجائب و بوستان جنال و ثنوی میجرن و ثنوی میترتی و محمدان مضاہین کا اثر دل میں پڑتا ہی فسق کا جوش بہ خاطر سے اوٹھتا ہی قرآن پاک میں نام اسکا لکھا کہ **الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** رکما ہی اور انجام اسکا صلاحت مگر ابی بتایا ہے اگلی آیتوں میں جس کسی امت پر اللہ کا عذاب آیا ہو وہ وہی حالتوں میں آیا ہے ایک وقت شغل لہو و لعب کی دوسرے وقت خواب کے حالت غفلت میں یہ فکری قرآن میں موجود ہے یہ عشق جو کہ عین فسق ہوتا ہے اور ایک طرحی بت پرستی و شرک ہے اسبوجہ سے اکثر عشاق و فساق کا خاتمہ بالآخر نہیں ہوتا جنت الفردوس کا عیش دائمی اور وہاں کے معشوقان بے مثل کو چھوڑ کر اور اس دار فانی کے صلوات حسنہ بے بقا میں مبتلا ہونا پھر غالباً آتش فراق میں جلنا اور اتفاقاً وصال محبوب فانی سے لذت ناپائدار اوٹھانا اور اللہ کی آتش قہر و غضب کو بہرگانا اور اپنی آبر و وعزت و شرافت و مال و ایمان و دین کو خاک میں ملانا بجز بدبختی و کم طالعی و سیاہ قسمتی و سور خاتمہ کے اور کیا ہے۔

اگ تھے ابتدای عشق میں مہم اب ہوئے خاک انتہا ہے یہ

یہ عشق بازی اگر کوئی عمل حسنہ ہوتا تو ہر سعادت مند و عقلمند و شریف اسی فعل کو اختیار کرتا حالانکہ اکثر اختیار کرنوالی سکے بوجہ کتب و شرع کے وہ لوگ ہوتے ہیں جو بے عقل و محنت طبع کم ہمت ناکام نامراد ہیں اور نظر سے اہل عقل و شرف و دین کے گرجاتے ہیں

لے ایک سال  
دشمنی میں اسکا  
فطرتی بوی  
کریا کو گونڈ  
عشق کو بلاست  
عشق کو کیا ہے

ہر شخص اور نگو نظر حقارت و خفت و ذلت دیکھتا ہے اور شہوت پرست سگ طینت خاک سیرت جانتا  
 ہو گو وہ سبب اپنی مستی دیدوانگی کے کچھ نہ سمجھیں اور دین کو عوض شکم و فرج کے برباد دین اور  
 رویاہ دارین ہوں دو اہمند و نہیں جو کوئی پیشہ عشق بازی کرتا ہے لوگ اسکے منہ پر برائی اوی  
 نہیں کرتے لکن دلیں اور اسکے پیچھے اسکے حرکات پر ہنستے ہیں اور غریب آدمی ہر محل کا  
 نقل اور شیطا کا سحر ہو جاتا ہے عشق کی خاصیت اصلی یہ ہے کہ ایک معشوق ہوتا ہے اور جس کے  
 بہت سے معشوق ہوں اور ایک کو چھوڑے اور دوسرے کو کھڑے تو ہرگز یہ عشق نہیں ہے شوق زنا  
 اور عیاشی و حدیث میں آیا ہے لَعَنَ اللَّهُ الذَّوَابِنَ وَالذَّوَابَاتِ یعنی لعنت کرے اللہ ان مردوں  
 اور عورتوں پر جو مزہ چکھتے پھرتے ہیں اور حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے انکھ کا زنا دیکھتا ہے اور کاکھ کا زنا  
 سنا اور زبا کا زنا بات کرنا اور ہاتھ کا زنا پکڑنا اور پاؤں کا زنا چلنا اور دل چاہتا ہے اور تمنا  
 کرتا ہے شرمگاہ چاہے پی کرے یا جھوٹا منفق علیہ اور یہ بھی فرمایا ہے اِنَّ الْخُلُقَاتِ مِمَّنْ الْمُنَافِقَاتِ  
 یعنی جو عورتیں غلج کرتی ہیں وہ منافقہ ہوتی ہیں اور جو عورت بے سبب طلاق لینا چاہتی ہے  
 وہ جنت کی ہوا ہی بنی پائیگی تَرَاكِ الْيَهُودِيَّةُ عَنِ شَبَّانَ رَمَا دُوسر الفظ یہ ہے جس عورت نے اپنی خاوند  
 سوال طلاق کا کیا بے سبب بہشت و سپر حرام ہے تَرَاكِ الْيَهُودِيَّةُ عَنِ شَبَّانَ رَمَا دُوسر الفظ یہ ہے جس عورت نے اپنی خاوند  
 اِنْ جَبَّانَ ہر چند متعدد نکاح کرنا جائز ہے لکن جو عورتیں خاوند کو چھوڑ کر دوسرے سے چاہتا  
 پانچواں نکاح کرتی ہیں یہ حقیقت میں ناقہ گیر ہیں انکا نکاح حقیقت میں حکم زنا کا رہتا ہے اگرچہ  
 ظاہر میں صورت شرعی ہوتی ہے نکاح شرعی یہ ہے کہ خاوند نے طلاق دیدی ہو یا مگر گیا ہو اور عورت  
 واسطے پارسائی اور ضرورت نان نفقہ کے دوسرا نکاح کر لے اسکے سوا جو صورت ہے وہ  
 درپردہ زنا ہے اور زنا کا حکم پہلے مذکور ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ صورت و اعمال کو نہیں دیکھتا  
 ہے دلوں اور نیتوں کو دیکھا کرتا ہے علمائے لکھا ہے کہ سب سے پہلے جس سے زنا و عشق و



خیانت مشرک نکلا گروہ عورتوں کا ہے جیسا کہ صاحب شرع نے عورتوں کو ناقص العقل  
 و ناقص البدن فرمایا ہے اور کہا ہے کہ سب سے زیادہ دوزخ میں یہی عورتیں ہونگی اس لئے کہ وہ ان  
 عیبوں سے ہرگز خالی نہیں ہوتیں مگر جبکہ اللہ بچائے یا تو بتر النصوص نصیب کرے اور انکی ذلت  
 بیوفا ہوتی ہے انکے ساتھ کیسا ہی اچھا برتاؤ کر و ایک ادنیٰ امر پر جو خلاف انکے مزاج کے  
 ہوتا ہے بدبجائی ہیں و رخواست سے کہتی ہیں کہ تو نے ہمارے ساتھ کوئی سلوک نہیں کیا یہ  
 سخن دروغ و فریب آمیز سے خوش رہتی ہیں اور سخن راست ناراض ہوتی ہیں انکی خوشی  
 و ناخوشی انکی شرمگاہ میں ہوتی ہے و لہذا حدیث میں آیا ہے کہ مرد و عورتیں تو بہت مرد و کامل ہو سکے  
 مگر عورتوں میں چار ہی عورتیں کامل ہوئیں مراد اعلیٰ درجے کا کمال ہے ورنہ اس امت  
 اسلام میں بجز اللہ تعالیٰ ہزاروں لاکھوں عورتیں صالحات گذری ہیں اور اب محال کتابوں  
 میں لکھا ہے اور شرفار کی مستورات ہمیشہ فعال شریفیہ پر قائم رہتی ہیں اور سوا خاندانوں کے  
 کسی طرف آنکھ و ڈہا کر نہیں دیکھتیں اگر ایسا ہوتا تو سارے مسلمان عورتیں فاسقات ٹھہرتیں  
 اور ساری اولاد حرام کی ہوتی و لدا کھلا ڈھونڈ ہے نہ ملتا پھر جو مرد کسی عورت کو تاکتا ہے یا کوئی  
 عورت کسی مرد کو جھانکتی ہے تو یہ ایک دوسرا فن گناہ کبیرہ کا ہے قرآن شریف میں ذکر چہی  
 آشنائی کا آیا ہے ایسی عورتوں کو جو ظاہر ظہور مثل کعبہ کے حرام نہیں کرتی ہیں اور وہ پردہ  
 زنا کرتی ہیں خانگی کہتے ہیں بعض حکامتیں عشق کی جو کتابوں میں لکھی ہیں وہ پارسا لوگوں کی ہیں  
 اب فسق و عیاشی کا نام عشقنازی رکھا گیا ہے اگلے زمانہ میں عشاق تباہ حال ہوتے  
 اور خستہ و سرگردان رہتے تھے اس زمانے میں عشاق واسطی وصال معشوق کے طرح طرح  
 کی آرائش پر ایش کرتے ہیں یہی دلیل واسطی فسق ہونے عشق کے کفایت کرتی ہے اگر شہوت  
 پرست ہوتے تو ہرگز یہ ٹھاٹھ جیا جاتا اور کسی ایک ہی معشوق پر کفایت کرتے ہر جاتی

ہوتے شیطان و نفس انسان کا دشمن قوی ہے وہ ہرگز راہ حق و عفت پر فساد کو چلنے نہیں دیتا ہر طرح سے لذات و شہوات دنیا میں پھانس کر دوزخ میں لیجانا چاہتا ہے حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے حَقَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحَقَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمُكَارَمِ الْمُتَّقِ عَلَيْهِ عِنِي دوزخ شہوتوں سے چھپائی گئی ہے انجام شہوت پرستی کا دوزخ ہے اور بہشت مکروہات سے چھپائی گئی ہے انجام تحمل مکروہات کا بہشت ہے ولہذا دوسرے حدیث ابو ہریرہ میں رُفِعَ آيَاہُنَّ کہ دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو کام اللہ سے نزدیک کرے اور عالم اور متعلم سَوَاءٌ الْقَرِيذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَبِنَاكِي مِثَالِ عَوْرَتِ سَيْدِي ہے جس طرح عورت بجا وفا ہوتی ہے اسی طرح دنیا بھی بی وفا ہے ۔

لہ اس بیان سے دنیا کے فوٹوں سے بے خبر رہنا چاہئے اور اللہ سے ہمہ گیر رہنا چاہئے اور اس دنیا کا مال دنیا کا مال نہیں بلکہ اللہ کا مال ہے

اٹین مشور عشوہ دنیا کا این عجز مکارہ می نشیندو محتالہ میرود

اسی جگہ سے سلف سلیم نے دنیا کو طلاق بائن و پیدی تھی اور دل کو محبت سے اس وارنایا ندر کی اوٹھا کر آخرت کو اختیار کیا تھا ۔

دل بریں مندرل فانی پیوئی ارخت بر بند کہ انا للہ

دنیا کا سارا عیش و مہرا اور یہاں کی ساری لذت و شہوات مثل خواب و سراب کے ہے اور آخرت کا عیش دائم اور وہاں کی نعمت قائم رہنے والی ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنی محبت اور رسول کی محبت اور نیک بندوں کی محبت اور اعمال صالحہ کی محبت دے کہ اس محبت کا نتیجہ لذت و حلاوت جاودان اور ضخیم مقیم جنان ہے اور محبت غیر حلال اور افعال فسق سے بچائے کہ ہر شخص کا شہر اوسی کے ساتھ ہوگا جس کو وہ دنیا میں دوست رکھتا تھا اگر فساد فجار اسکے دوستدار ہیں اور صحبت

بد ہے تو وہ سارا جہنم میں جائیگا اور اگر مرد کو بی بی سے یا بی بی کو  
 خاوند سے محبت ہے اور دونوں نیک بھی ہیں تو وہاں بھی بچا می نصیب  
 ہوگی اور اگر بسبب تفاوت اعمال کے جگہ ہر ایک کی دوسری ٹہیرگی تو اللہ  
 تعالیٰ نعم البدل عطا کرے گا حدیث معاذ بن جبل میں فرمایا ہے جب کوئی بی بی  
 اپنے شوہر کو دنیا میں ستاتی ہے تو اسکی زوجہ حور عین کہتی ہے تو اسکو  
 ایذا نہ دے اللہ تجھکو قتل کرے تو تیرے پاس دخیل ہے عنقریب یہ تجھکو چھوڑ  
 کر میرے پاس آجائے گا رواہ ابْنُ مَاجَةَ وَ الدَّرِمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ مراد  
 دخیل سے یہاں ہے سمجھنے بیان حقوق زوجین کا رسالہ صلاح ذات البین  
 میں کیا ہے بہر حال فتنہ اس عشق و منق کا سارے اعمال بد سے بمراتب زیادہ تر  
 ہے اگر خلق کو انجام اپنا معلوم ہو جائے تو ہنسنا بھول جائیں اور سوارونے کے  
 کچھ کام انکو نہ ہوں لیکن ابلیس لعین کب یہ چاہتا ہے کہ وہ تہا دو زخ میں جائے  
 اوسکا مطلب تو یہی ہے کہ ایک لشکر عشاق فراق کو بھی ہمراہ اپنے سیر سفر  
 کی کرائے عافانا اللہ وایاکم عن جمیع المعاصی و الافات یہ رسالہ آج روز  
 شنبہ ۱۲۔ جمادی الآخرہ ۱۳۵۸ ہجری کو تمام ہوا ۱۰۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

اب بار دوم ۱۲۔ محرم الحرام روز چہار شنبہ ۱۳۳۸ ہجری کو تمام ہوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ

# تنبیہ

اول مرتبہ رسالہ ہذا ۱۳۲۷ھ بموجودگی علامہ زمان نواب صدیق حسن خان بہوپال میں چھپ چکا تھا اسوقت کا چھپا ہوا رسالہ تھی کیا بلکہ نایاب تھا اسلئے دوسری مرتبہ شیخ حاجی حمید اللہ صاحب رسوا اور ام لکھنؤ نے ہمارے سنی سید المرسلین کی طرف عامۃ المسلمین کے فائدہ کیلئے سٹمفٹ حسبہ اللہ شائع ہوا ہے چونکہ یہ پانچوں مرض آج کل کثرت سے رائج ہیں اور دن بدن انکو ترقی ہوا سلی غم زوری تھا کہ کچھ لکھنا نہ کر کیا جاتا جس سے بندگان خدا کو نصیحت ہوتی اور وہ اپنی ان بد فعلوں کو باز آستے اور وہیں ان مجموعات خمسہ کا پہلا رسالہ ہر چاروں باب میں بنظیر و بے مثال ہوا اور ان مجموعات خمسہ سے کچھ کیلئے ڈھال کا کام دیتا ہوا اور امراض ہلکے سے بچا کر صراط مستقیم کی ہدایت کرتا ہوا رسالہ منقولہ مطابق اصل ہے کہ کئی پیشی نہیں کی گئی البتہ صحیح کی طرف اتنا ضرور کیا گیا ہے کہ جہاں کہیں متن میں الفاظ مشکل تھے اس کے معنی حاشیہ میں کو لکھے گئے ہیں تاکہ آسانی مطلب حل ہو سکے۔ فقط عبد الستار کالوڑی نزیل دہلی مصحح رسالہ انصاف اللہم اغفر لولقد و طبعہ و صحفہ و

عمل بہانیدہ و رحمہ اللہ امر قال آمین

رسالہ حقیقۃ التوسل لہو لکھنؤ مصحح رسالہ شیخ حاجی حمید اللہ صاحب رسوا اگر دلی صدر بازار کے پتہ سے مفت ملتا ہے۔  
 اظفار الشمعة فی ظہر الجمعة اس میں شراکۃ جمعہ و مصر و سلطان پر معقول بحث کی گئی ہے۔ اپنی طرز میں نوکھا اور عجیب مغزیب رسالہ جو لیکس لطیف کا لکھا آئنتہ قیمت صرف ۵ روپاہ حاصل۔  
 ملنے کا پتہ احمد بن محمد دار الحدیث دہلی صدر بازار۔

<p>نور و سہما برہیم و عرفات و ادوی مسر کے نشان بتائے گئے ہیں اور جو ارکان ان کتابوں میں ہوتے ہیں وہ سب اور نیز دعائیں معنی و معبر ہر کچھ کہ جہاں پڑھی جانی ہوتی انہیں قیمت پر محمولہ ایک ہندسہ خریدار چاہے۔</p> <p>بہارک مسلمان کے پاس اس کتاب کا رہنا عین ایثار تمام احکام نماز موافق سنت نبوی عام فہم ترجمہ کے درج ہیں قیمت ۶ روپاہ و محمولہ ایک ہندسہ خریدار چاہے۔</p> <p>مذہب خیرا مدہ نوایدہ ستر دعائیں تہجد کی وقت کی دعا اور دیگر کل ہر وقت کی قیمت ۲ روپاہ و محمولہ</p>	<p>حاجیوں کی رسم کتاب تمام مسلمان خصوصاً جماعت جہاں کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ یہ کتاب احکام اللہ النبوی علی الصراط المستقیم سلیں رو زبان میں ارکان حج و دعوات حج و مقامات حج بتائے میں اپنی مثل آب ہوا ہے چونکہ شرح راجح سے آخر تک ترتیب و از سائل ہو گئے ہیں اور اس سے شرح اور نیز ایسے احرام باندھنے کی جگہ و حرم و بیتنا المد و حجرا سو و رکن یثربی و حلیہ و ملتزم و مقام ابراہیم و چاہہ زفرم و صفار و ہر صغیر و حجرات و منزلہ و مشعر الحرام و</p>
---	--

ملنے دہلی صدر بازار نزدیکی پان دروازہ بازار السنہ پیر جی عبداللہ بہن دہلی سے طلب فرمائیں









3 1761 06766987 9

K

M9528

T3

1919